

کتابِ دانیال - نمبر چوترا

نبوتی معما کی نقاب کشائی: حزقی ایل کی مکروہات، آخری دن کی کلیسیا، اور نشان حیوان

Jeff Pippenger

2024-02-07

حزقی ایل کے آٹھویں باب کی چار قباحتیں اس بات کا باعث بنتی ہیں کہ خدا کی آخری دنوں کی لاؤدیقیہ کی کلیسیا کی قیادت سورج کے آگے جھک جائے، اور یوں وہ حیوان کا نشان حاصل کرے۔ اگلا باب، جو اسی رؤیا کا تسلسل ہے، خدا کی آخری دنوں کی کلیسیا میں ان لوگوں کی تصویر کشی کرتا ہے جو خدا کی مہر پاتے ہیں۔ سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ حزقی ایل کے نویں باب کی مہر بندی وہی ہے جو مکاشفہ کے ساتویں باب میں پیش کی گئی مہر بندی ہے۔ خدا ایک قوم کا فیصلہ اس کی تیسری اور چوتھی پشت میں کرتا ہے، اور حزقی ایل کی چار قباحتیں اس بغاوت کی چار پشتوں کی نشاندہی کرتی ہیں جو 1863 میں شروع ہوئی، جب لاودیکیائی ایڈونٹزم نے حقوق کی دو تختیوں کا ایک جعلی بدیل متعارف کرایا، جو خدا اور اس کی قوم کے درمیان عہد کے تعلق کی علامت کے طور پر دی گئی تھیں، بالکل اسی طرح جیسے قدیم اسرائیل کے آغاز میں دس احکام کی دو تختیاں دی گئی تھیں۔

بارون کا سنہری بچھڑا ایک جعلی شبیہ تھا، بغاوت کی علامت، جو اسی وقت ظاہر ہوئی جب خدا وہ دو لوحیں لکھ رہا تھا جو حقیقی شبیہ غیرت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ بارون کا سنہری بچھڑا علامتی طور پر 1863 کے جعلی چارٹ کی نمائندگی کرتا تھا، جس نے احبار باب چھبیس کے "سات زمانے" کو، دیگر وقت کی پیشگوئیوں کے ساتھ، پیغام سے نکال دیا تھا۔ یوں لاودیکیائی ایڈونٹزم نے اپنی تاریخ کے بالکل آغاز میں ایک شبیہ غیرت قائم کر دی، جیسا کہ قدیم اسرائیل کی ابتدائی تاریخ میں بارون نے کیا تھا، اور جیسا کہ یربعام نے شمالی مملکتِ افرائیم کی ابتدائی تاریخ میں کیا تھا۔

احبار باب چھبیس کے "سات وقت" وہ پہلی زمانی نبوت تھی جسے سمجھنے کی طرف ملر کی راہنمائی ہوئی، اور یہی نبوتی وقت کا پہلا گوبر تھا جسے 1863 کی بغاوت میں نظر انداز کر دیا گیا۔ 1863 وہ آغاز تھا جب ملر کے خواب کے جوابات پر پردہ ڈالا جانے لگا اور جعلی جوابات اور سکے متعارف کرائے گئے۔ "سات وقت" وہ سنگِ زاویہ تھا جسے معماروں نے رد کیا۔ 1863 میں ملرائیٹ ہیکل کے وہی معمار تھے جنہوں نے "سات وقت" کے اس سنگِ زاویہ کو ایک طرف رکھ دیا، مگر آخری ایام میں وہ پتھر اب سر زاویہ ہے۔ وہ پتھر صخرہ ازل کی نمائندگی کرتا تھا، اور اس کی نمائندگی اس دن سے بھی ہوتی تھی جو خداوند نے بنایا تھا، کیونکہ وہ زمین کے لیے سبت کے آرام کی علامت تھا۔ 1844 میں ملرائیٹ ایڈونٹ ازم نے یربعام کے جھوٹے نظام عبادت کو ملامت کیا، اور "ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت" سے جدا ہو گئے جو پہلی مایوسی پر "خوش" ہوئے تھے۔

معماروں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ کبھی بھی "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" میں واپس نہ جائیں، جیسے یہوداہ کے نبی کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اس راستے کے برعکس راستے سے یروشلم واپس جائے جس نے اسے 1844 تک پہنچایا تھا۔ وہ راستہ جس نے اسے 1844 تک پہنچایا تھا، وہی راستہ تھا جس سے وہ نکلا تھا، یعنی پروٹسٹنٹ ازم، اور اس تاریخ میں پروٹسٹنٹ ازم مرتد پروٹسٹنٹ ازم بن چکا تھا۔ معماروں کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ کبھی بھی "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" میں واپس نہ جائیں، اور انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی تھی کہ ان کا کھانا نہ کھائیں اور نہ ان کا پانی پیئیں۔ 1840 میں فرشتے کے ہاتھ میں موجود چھوٹا کتابچہ معماروں نے کھا لیا تھا، اور وہ خوراک ان کے منہ میں میٹھی تھی۔

نبوت کے کہانے اور پینے سے مراد بائبل کے مطالعے کا طریقہ کار ہے۔ ملرائٹس کو خدا کے کلام کے مطالعے کا ایک مخصوص طریقہ دیا گیا تھا، اور ان اصولوں نے ایک ایسا بائبل پیغام پیدا کیا جو منحرف پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولک ازم کے الہیات دانوں کے بگاڑے ہوئے طریقہ کار سے پیدا ہونے والے پیغام سے بالکل مختلف تھا۔ معمار، جو کہ یہوداہ کے نبی بھی تھے، کو یہ حکم تھا کہ وہ واپس جا کر نہ تو منحرف پروٹسٹنٹ ازم اور نہ ہی کیتھولک ازم کے طریقہ کار میں سے کچھ کھائیں یا پئیں۔ مگر یہوداہ کے نبی نے یہی کام کیا، اور یوں یہ ظاہر ہوا کہ لاودکیائی ایڈونٹزم 1863 میں یہی کرے گا، کیونکہ 1863 میں انہوں نے "سات اوقات" کے بارے میں ملر کے اطلاق کو رد کرنے کے لیے منحرف پروٹسٹنٹ ازم کے الہیاتی دلائل اختیار کیے، اور اس طرح ہارون اور یربعام کی حسد کی مورتیں قائم کیں۔ تب لاودکیائی ایڈونٹزم کی پہلی نسل شروع ہو گئی۔

یہودیہ کا نبی یربعام سے ہم کلام ہونے کے بعد یہودیہ واپس جانے کے سفر پر روانہ ہوا، مگر وہ وہاں کبھی نہ پہنچا۔ وہ نبی لاؤدیقی ایڈونٹزم کی نمائندگی کرتا ہے، جو الہام کے مطابق 1856 میں ملرائٹس تحریک میں شامل ہوا۔ سسٹر واٹ نے کبھی ایڈونٹزم کی شناخت لاؤدیقیہ کے طور پر کرنے سے پسپائی اختیار نہیں کی، اور اس بات کا کوئی بائبل ثبوت نہیں کہ لاؤدیقیہ کبھی تبدیل ہوتی ہے۔ ایسے افراد ضرور ہیں جو اپنے ذاتی لاؤدیقی تجربے سے نکل آتے ہیں، لیکن بطور کلیسیا لاؤدیقیہ کو خداوند کے منہ سے اگل دیا جانا ہے، کیونکہ لاؤدیقیہ کا مطلب ہے 'ایک قوم جس کا فیصلہ ہو چکا ہے'۔ ایڈونٹزم اس تعریف کو استعمال کرتا ہے تاکہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ آسمانی مقدس میں عدالت کے دور کے دوران موجود کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ اپنے اندھاپن میں وہ لاؤدیقیہ کے معنی میں موجود تحقیقی عدالت کے پہلو کو تو مان لیتے ہیں، لیکن اپنے ہی نام میں واضح طور پر نمایاں تنفیذی عدالت کو دیکھ نہیں پاتے۔

اور لاودکیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھ: یہ باتیں آمین، وہ وفادار اور سچا گواہ، خدا کی تخلیق کا آغاز، فرماتا ہے: میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ تو نہ سردے نہ گرم؛ کاش تو سرد ہوتا یا گرم۔ سو چونکہ تو نیم گرم ہے اور نہ سردے نہ گرم، میں تجھے اپنے منہ سے اگل دوں گا۔ کیونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مال و دولت میں بڑھ گیا ہوں اور مجھے کسی چیز کی حاجت نہیں؛ اور تو نہیں جانتا کہ تو خستہ حال، قابل رحم، غریب، اندھا اور ننگا ہے۔ مکاشفہ 3:14-17۔

یہوداہ کا نبی انجام کار اس جھوٹے نبی کے ساتھ دفن ہوتا ہے جس نے اسے اس کا کھانا کھانے اور اس کا مشروب پینے پر دھوکا دیا تھا۔ دونوں ایک ہی قبر میں دفن کیے جاتے ہیں، اور بیت ایل کا جھوٹا نبی (نقلی کلیسیا) اس کی موت پر اسے بھائی کہہ کر پکارتا ہے۔

اب بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا؛ اور اس کے بیٹے آئے اور اسے وہ سب کام بتائے جو اُس دن مردِ خدا نے بیت ایل میں کیے تھے؛ جو باتیں اُس نے بادشاہ سے کہی تھیں، وہ بھی انہوں نے اپنے باپ کو سنائیں۔ اور ان کے باپ نے ان سے کہا، وہ کس راستے گیا؟ کیونکہ اس کے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ مردِ خدا جو یہوداہ سے آیا تھا کس راستے گیا۔ اور اس نے اپنے بیٹوں سے کہا، میرے لیے گدھا کس دو۔ پس انہوں نے اس کے لیے گدھے پر پالان کس دیا؛ اور وہ اس پر سوار ہوا، اور مردِ خدا کے پیچھے روانہ ہوا، اور اسے ایک بلوط کے نیچے بیٹھا ہوا پایا؛ اور اس نے اس سے کہا، کیا تو وہ مردِ خدا ہے جو یہوداہ سے آیا تھا؟ اس نے کہا، ہاں، میں ہوں۔ تب اس نے اس سے کہا، میرے ساتھ گھر چل اور روٹی کھا۔ اس نے کہا، میں تیرے ساتھ نہ لوٹ سکتا ہوں اور نہ تیرے ہاں اندر جا سکتا ہوں؛ نہ میں اس جگہ تیرے ساتھ روٹی کھاؤں گا اور نہ پانی پیوں گا۔ کیونکہ مجھے خداوند کے کلام کے وسیلہ سے کہا گیا ہے کہ وہاں نہ روٹی کھانا اور نہ پانی پینا، اور نہ اسی راہ سے پھر لوٹ جانا جس سے تو آیا ہے۔ اس نے اس سے کہا، میں بھی تیری مانند نبی ہوں؛ اور ایک فرشتہ نے خداوند کے کلام کے وسیلہ سے مجھ سے کہا ہے کہ اسے اپنے ساتھ اپنے گھر واپس لے آ کہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیئے۔ لیکن اس نے اس سے جھوٹ بولا۔ سو وہ اس کے ساتھ واپس چلا گیا اور اس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ میز پر بیٹھے ہوئے تھے تو خداوند کا کلام اس نبی پر نازل ہوا جس نے اسے واپس

لپا تھا۔ اور اس نے یہوداہ سے آئے ہوئے مرد خدا کو پکار کر کہا، یوں فرماتا ہے خداوند: چونکہ تو نے خداوند کے فرمان کی نافرمانی کی اور اس حکم کو نہ مانا چو خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا تھا، بلکہ واپس آیا، اور اس جگہ روٹی کھائی اور پانی پیا جہاں خداوند نے تجھ سے کہا تھا کہ نہ روٹی کھانا اور نہ پانی پینا؛ اس لیے تیرا لاشہ اپنے باپ دادا کی قبر تک نہیں پہنچے گا۔ 1 سلاطین 13:11-22.

1844 کی گرمیوں میں دوسرے فرشتے کا پیغام اس بات کی نشاندہی پر مشتمل تھا کہ پروٹسٹنٹ کلیسائیں گر چکی تھیں اور کیتھولکیت کی بیٹیاں بن گئی تھیں۔ ملرائٹ ایڈونٹسٹ تحریک نے مردوں اور عورتوں کو ان فرقوں کو چھوڑ دینے کی پکار دی تھی، کیونکہ ان میں رہنا روحانی اور ابدی موت کے مترادف تھا۔ بیت ایل کا جھوٹا نبی اس مذہبی نظام کی نمائندگی کرتا ہے جو یربعام نے بیت ایل میں قائم کیا تھا۔ یہ ایک ایسا نظام تھا جس نے درندہ کی شبیہ قائم کی، اور جس درندے کی نقل اتاری گئی وہ کیتھولکیت کا درندہ ہے۔ پروٹسٹنٹ اپنے آپ کو پروٹسٹنٹ ہی کہتے رہے، مگر وہ سورج کے دن کو عبادت کے دن کے طور پر مناتے بھی رہے، جو کیتھولکیت کے اختیار کی علامت ہے۔

پروٹسٹنٹ خود کو پروٹسٹنٹ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، حالانکہ پروٹسٹنٹ کی واحد تعریف روم کے خلاف احتجاج کرنا ہے، اور یوں ان کا دعویٰ رومی کلیسیا کا ایک عکس بن جاتا ہے، کیونکہ وہ خود کو مسیحی ادارہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، حالانکہ اس دعوے کے لیے اس کے پاس کوئی بائبل جواز نہیں۔ اس کا دعویٰ روایت اور رواج کے کھوکھلے اختیار پر مبنی ہے، اور یہی وہ جھوٹا اختیار ہے جسے پروٹسٹنٹ ازم بھی پروٹسٹنٹ ہونے کے دعوے میں استعمال کرتا ہے۔ یہی منطق وہ تھی جس نے سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کو اس یقین میں اندھا کر دیا کہ لاوڈیکی ہونے کے نائے وہ اب بھی ایک محفوظ عہدی رشتے میں ہیں۔ یہ وہی جھوٹا اختیار ہے جسے قدیم اسرائیل نے اس وقت پیش کیا جب انہوں نے کہا، "خداوند کی بیکل، خداوند کی بیکل، ہم ہی ہیں۔"

یہودی قوم نے اس تنبیہ پر کان نہ دھرا۔ انہوں نے خدا کو بھلا دیا اور اس کے نمائندوں کی حیثیت سے اپنی بلند سعادت کو نظر انداز کر دیا۔ جو برکتیں انہیں ملی تھیں وہ دنیا کے لیے کسی برکت کا سبب نہ بنیں۔ اپنے تمام امتیازات انہوں نے اپنی ہی بڑائی کے لیے مخصوص کر لیے۔ انہوں نے خدا سے وہ خدمت چھین لی جو وہ ان سے چاہتا تھا، اور اپنے ہمنوع انسانوں کو دینی رہنمائی اور ایک مقدس نمونے سے محروم کر دیا۔ طوفان سے پہلے کی دنیا کے باشندوں کی طرح وہ اپنے شریر دلوں کے ہر خیال کے پیچھے چل پڑے۔ یوں انہوں نے مقدس چیزوں کو مذاق بنا دیا، یہ کہتے ہوئے، 'خداوند کی بیکل، خداوند کی بیکل، یہی ہیں' (یرمیاہ 7:4)، اور اسی وقت وہ خدا کے کردار کو بگاڑ رہے تھے، اس کے نام کی بے حرمتی کر رہے تھے، اور اس کے مقدس مقام کو آلودہ کر رہے تھے۔

"خداوند کے تاکستان کی ذمہ داری جن باغبانوں کے سپرد کی گئی تھی وہ اپنی امانت کے وفادار نہ رہے۔ کاہن اور معلم لوگوں کے وفادار معلم نہ تھے۔ انہوں نے لوگوں کے سامنے خدا کی بھلائی اور رحمت، اور ان کی محبت اور خدمت پر اس کا حق پیش نظر نہ رکھا۔ یہ باغبان اپنے جلال کے خواہاں تھے۔ وہ تاکستان کے پھلوں کو اپنے لیے مخصوص کرنا چاہتے تھے۔ ان کی کوشش یہی تھی کہ توجہ اور تعظیم اپنی طرف کھینچیں۔" Christ's Object Lessons, 292.

1863 میں ملرائٹسٹس کی تحریک اختتام پذیر ہوئی، لیکن 1856 ہی میں یہ فلاڈیلفیا کے لوگوں کی تحریک نہیں رہی تھی۔ موسیٰ کا پیغام ("سات زمانے") جو ایلیاہ (ولیم ملر) نے پیش کیا تھا، رد کر دیا گیا، اور یہ انکار بیت ایل کے جھوٹے نبی کے طریقہ کار پر مبنی تھا۔ 1863 ان پینسٹھ برسوں کا خاتمہ تھا جو 1798 میں شروع ہوئے تھے، اور یہ اشعیاء باب سات کی نبوت کا اختتام تھا۔

اور یوں ہوا کہ یوتام کے بیٹے اور عزیاہ کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ آحاز کے ایام میں آرام کا بادشاہ رزین اور رملیاہ کے بیٹے اسرائیل کے بادشاہ فحح یروشلم پر جنگ کے لیے چڑھ آئے، لیکن اس پر غالب نہ آ سکے۔ اور داؤد کے گھرانے کو بتایا گیا کہ آرام افرائیم کے ساتھ متحد ہو گیا ہے۔ تب اس کا دل اور اس

کی قوم کے دل ہل گئے جیسے جنگل کے درخت ہوا سے ہلتے ہیں۔ تب خداوند نے یسعیاہ سے کہا، اب تو اور تیرا بیٹا شہر یاشوب اوپر کے تالاب کی نالی کے آخر پر، دھوبی کے میدان کی شاہراہ پر، آواز سے ملنے نکل جا؛ اور اس سے کہہ، خیردار رہ اور مطمئن رہ؛ مت ڈر، اور نہ دل ہارا، ان سلگنی لکڑیوں کے دو ڈموں سے، یعنی آرام کے ساتھ رزین کے شدید غضب سے اور رملیہ کے بیٹے کے غصے سے۔ کیونکہ آرام اور افرائیم اور رملیہ کے بیٹے نے تیرے خلاف برا مشورہ کیا ہے اور کہا ہے، اُو ہم یہوداہ کے خلاف چڑھائی کریں اور اسے پریشان کریں، اور اس میں اپنے لیے شگاف کریں، اور اس کے بیچ میں ایک بادشاہ مقرر کریں، یعنی طنبیل کے بیٹے کو۔ یوں فرماتا ہے خداوند خدا، یہ قائم نہ ہوگا اور نہ وقوع میں آئے گا۔ کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے اور دمشق کا سر رزین؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ٹوٹ کر ایسا ہوگا کہ قوم نہ رہے۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے اور سامریہ کا سر رملیہ کا بیٹا۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:1-9۔

آیت اٹھ کی پینسٹھ سالہ پیشگوئی یہ واضح کرتی ہے کہ پینسٹھ برس کے عرصے کے "اندر" دس قبائل کی شمالی مملکت اسیری میں لے لی جائے گی۔ یہ روپا 742 قبل مسیح میں قلم بند ہوئی، اور انیس سال بعد 723 قبل مسیح میں افرائیم کو منتشر کر دیا گیا اور آشوریوں نے اسے اسیری میں لے لیا۔ 677 قبل مسیح میں، پینسٹھ برس کے اختتام پر، بادشاہ منسی گرفتار کیا گیا اور بابل لے جایا گیا۔ 742 قبل مسیح کا نقطہ آغاز اسرائیل کی شمالی مملکت اور جنوبی مملکتوں کے درمیان خانہ جنگی کو نشان زد کرتا ہے، جیسے 1863 ریاست ہائے متحدہ میں شمال اور جنوب کے درمیان ہونے والی خانہ جنگی کے عین مرکز کو نشان زد کرتا ہے۔ یہ پیشگوئی یسعیاہ نے حقیقی جلالی سرزمین (یہوداہ) میں سنائی، اور 1863 کی پیشگوئی روحانی جلالی سرزمین (ریاست ہائے متحدہ) میں پوری ہوئی۔

اس پینسٹھ سالہ پیشگوئی کے اندر تین سنگ میل ہیں۔ 742 قبل مسیح کی خانہ جنگی کے انیس برس بعد، 723 قبل مسیح میں شمالی بادشاہت منتشر ہوئی۔ پینسٹھ برس کے اختتام پر جنوبی بادشاہت منتشر ہو گئی۔ یہ پیشگوئی، اپنے آغاز اور انجام سمیت، شمالی اور جنوبی بادشاہتوں پر خدا کے دونوں "قہر" کی نمائندگی کرتی ہے، اور ان دونوں قہروں کے آغاز سے پہلے انیس برس کا وقفہ ہے، پھر ان کی تکمیل کے بعد مزید انیس برس آتے ہیں۔

پوری چپاسٹک ساخت شمال اور جنوب کے درمیان خانہ جنگی کے اس دور کی نشاندہی کرتی ہے جو آغاز و انجام کو نشان زد کرتا ہے۔ آغاز و انجام کے درمیانی عرصے میں خانہ جنگی کے دونوں مخالف فریقوں کو غلام بنا کر لے جایا گیا، اور پینسٹھ برس میں، جب انہیں غلامی کی آپس میں بکھری ہوئی حالت سے نکال کر ایک قوم میں جمع کیا جاتا ہے، تو حساب 1863 پر آٹھرتا ہے، جو اعلان آزادی غلامان کی تاریخ ہے جس نے غلاموں کو آزاد کیا۔ ظاہری یہوداہ میں خانہ جنگی کی پیشین گوئی روحانی یہوداہ کی خانہ جنگی پر آ کر مکمل ہوتی ہے، کیونکہ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز کے ساتھ واضح کرتا ہے، کیونکہ وہ الفا اور اومیگا ہے۔

1863 کی تاریخ کی نمائندگی 742 قبل مسیح کی تاریخ سے کی گئی تھی، جب نبی یسعیاہ نے اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر یہوداہ کے شہر بادشاہ (آجاز) کو ایک پیغام پہنچایا۔ اس عبارت میں 742 قبل مسیح کی نمائندگی بادشاہ آجاز کی گواہی کے ذریعے کی جاتی ہے، جو یہوداہ کا بادشاہ تھا اور جس نے خدا کے مقدس کی خدمت بند کر دی تھی اور اپنے سردار کاہن سے خدا کے زمینی مقدس کے عین احاطے میں ایک شامی پیکل کا نمونہ تعمیر کروایا تھا۔

بدکار بادشاہ آجاز کے دور کی تاریخ میں (جو یسعیاہ کی نبوت کے مطابق 742 قبل مسیح سے موسوم ہے)، یروشلم کے رہنما نے خدا کی کلیسیا میں بت پرستی (کیٹھولکیت) کی عبادت رائج کی، جیسے لاودکیائی ایڈونٹزم نے موسیٰ کے اس پیغام کو رد کرنے کے لیے، جو ایلیا کے ذریعے پہنچایا گیا تھا، مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طریقہ کار کی طرف پھر رجوع کیا۔ 742 قبل مسیح میں، یسعیاہ نے یہوداہ کے بدکار بادشاہ کا سامنا بالائی حوض کی نالی کے سرے پر، غسل کے کھیت کے پاس کیا، اور جب وہ گیا تو اپنا

بیٹا بھی ساتھ لے گیا۔ اس کے بیٹے کا نام ایک نشانی تھا، اور جب یہوداہ کا نبی بادشاہ یربعام کے سامنے آیا، تو اس نے بھی اسے ایک نشانی دی۔

دیکھو، میں اور وہ لڑکے جنہیں خداوند نے مجھے دیے ہیں، اسرائیل میں نشانوں اور عجائبات کے لیے ہیں رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیون پر ساکن ہے۔ اشعیا 8:18۔

اشعیاہ کے بیٹے کا نام "Shearjashub" کا مطلب ہے "ایک بقیہ واپس آئے گا"۔ وہ جو "لوٹتے" ہیں اور بقیہ میں شمار ہوتے ہیں، وہی ہیں جو تاخیر کے زمانے میں خداوند کا انتظار کرتے ہیں۔

اور میں خداوند کا انتظار کروں گا، جو اپنا چہرہ گھرانہ یعقوب سے چھپاتا ہے، اور میں اس کی تلاش میں رہوں گا۔ دیکھو، میں اور وہ فرزند جنہیں خداوند نے مجھے دیے ہیں اسرائیل میں نشانوں اور عجائبات کے لیے ہیں رب الافواج کی طرف سے، جو کوہ صیون پر ساکن ہے۔ اشعیا 8:17، 18۔

جب 742 قبل مسیح میں اشعیاہ کی بدکار بادشاہ آحاز سے ملاقات ہوتی ہے تو وہ ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے 'انتظار کیا'، کیونکہ سب نبی آخری ایام کی بات کرتے ہیں، اور جو آخری ایام میں 'انتظار' کرتے ہیں وہ وہی ہیں جنہوں نے پہلی مایوسی برداشت کی ہے۔ یرمیاہ نے خیال کیا کہ خدا نے جھوٹ کہا ہے اور بارش روک لی، اور اشعیاہ سمجھتا ہے کہ خدا نے 'اپنا چہرہ خاندان یعقوب سے چھپا لیا ہے'، لیکن اشعیاہ یہ ٹھہراتا ہے کہ وہ انتظار کرے گا اور خداوند کو تلاش کرے گا، جو رؤبا کی تاخیر کے زمانے میں 'داناؤں' کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو لوٹ آئے اور قیمتی کو ردی سے جدا کیا—جو خدا کے ترجمان بننے والے تھے—ان پر مہر کر دی گئی، اور اس طرح وہ ان لوگوں کے برعکس ٹھہرے جو درندے کا نشان حاصل کرتے ہیں۔

اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، گر پڑیں گے، ٹوٹ جائیں گے، پھندے میں پھنسیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ گواہی کو باندھ دو، شریعت کو میرے شاگردوں میں مہر کر دو۔ اور میں خداوند کا انتظار کروں گا جو یعقوب کے گھرانے سے اپنا چہرہ چھپاتا ہے، اور میں اسی کی راہ دیکھوں گا۔ دیکھو، میں اور وہ بچے جنہیں خداوند نے مجھے دیے ہیں، اسرائیل میں رب الافواج کی طرف سے نشانوں اور عجائبات کے لیے ہیں، جو کوہ صیون میں سکونت کرتا ہے۔ اور جب وہ تم سے کہیں کہ ان لوگوں سے رجوع کرو جن کے پاس جان پہچان کی روحیں ہوں، اور ان جادوگروں سے جو چرچرتے اور بڑبڑاتے ہیں—تو کیا قوم کو اپنے خدا سے رجوع نہ کرنا چاہیے؟ کیا زندوں کے لیے مردوں سے پوچھا جائے؟ شریعت کی طرف اور گواہی کی طرف! اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اس لیے کہ ان میں روشنی نہیں۔ اشعیا 8:16-20۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

یہ بہن واٹھ کے الفاظ نہیں، بلکہ خداوند کے الفاظ ہیں، اور اس کے قاصد نے یہ مجھے تم تک پہنچانے کے لیے دیے ہیں۔ خدا تمہیں پکارتا ہے کہ اب اس کے مقاصد کے خلاف کام نہ کرو۔ ان لوگوں کے بارے میں بہت سی ہدایات دی گئیں جو خود کو مسیحی کہتے ہیں جبکہ وہ شیطان کی صفات ظاہر کرتے ہیں، روح، قول اور عمل میں حق کی پیش رفت کی مخالفت کرتے ہیں، اور یقیناً اسی راستے پر چل رہے ہیں جہاں شیطان انہیں لے جا رہا ہے۔ اپنے دل کی سختی میں انہوں نے اختیار پر قبضہ کر لیا ہے جو کسی طور ان کا نہیں، اور جسے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ عظیم معلم فرماتا ہے، 'میں الٹ دوں گا، الٹ دوں گا، الٹ دوں گا'۔ بیٹل کریک میں لوگ کہتے ہیں، 'خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل ہم ہی ہیں' مگر وہ عام آگ استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے دل خدا کے فضل سے نرم اور مطیع نہیں کیے گئے۔ مینوسکرپٹ ریلیز، جلد 13، صفحہ 222۔